بسم اللہ الرحمن الرحیم

دینی تعلیمی کونسل یوپی کی خدمات

کا

اجمالی خاکہ

ملک کی آزادی کے بعد مسلمانانِ ہند کو جن مسائل سے سابقہ پڑا ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ کسی مسئلہ کی اہمیت سے انکار کیے بغیر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ان میں سب سے زیادہ اہم نئی نسلوں کی صحیح تعلیم و تربیت کا مسئلہ ہے۔

آزادی کے بعد سے تعلیمی محاذ پر متعدد سمتوں سے جو یلغار ہوئی اور اس سے ہماری تہذیب، تمدن اور مذہبی معتقدات کے لئے جو خطرات پیدا ہوئے وہ اہلِ بصیرت سے پوشیدہ نہیں۔ ملک میں مسلمانوں کے قائم کردہ جدید تعلیم اور خالص دینی تعلیم کے ادارے اور بعض تعلیمی تنظیمیں موجود تھیں لیکن اُن کا دائرۂ کار محدود تھا اور وہ نئی صورت حال سے نمٹنے سے عاری تھیں۔ دینی تعلیمی کونسل یو۔پی نے پورے تعلیمی محاذ کا جائزہ لیکر ہر چہار سمت کے حملوں سے مدافعت کا منصوبہ بنایا اور ہر محاذ پر سنجیدگی، ہوش مندی، مستعدی اور جرأت سے جو کارہائے نمایاں انجام دیے اُن کا اجمالی خاکہ حسبِ ذیل ہے:

۱۔ دینی تعلیمی کونسل نے ایک طرف یہ جد و جہد کی کہ سرکاری درسی کتب سے خلافِ اسلام مضامین خارج کیے جائیں اور اس کے لیے وسیع پیمانے پر لٹریچر شائع کیا، دوسری طرف مسلمانوں میں خود اعتمادی کی فضا پیدا کی اور اُن کو یہ احساس دلایا کہ نئی نسلوں کے ایمان و یقین کے تحفظ کے ذمہ دار وہ خود ہیں، حکومت کو اس کا ذمہ دار نہیں قرار دیا جا سکتا۔ الحمد للہ اس کوشش کا خاصہ اثر ہوا جس کے نتیجہ میں گاؤں گاؤں اور محلہ محلہ دینی تعلیمی مکاتب کے قیام کا جذبہ پیدا ہو گیا اور ہزارہا ہزار آناً فاناً خود کفیل مکاتب قائم ہو گئے۔

۲۔ ایک عرصہ سے دنیاوی تعلیم اور دینی تعلیم کو علیحدہ علیحدہ خانوں میں مقید کر رکھا گیا تھا،

تقاضوں سے بالکل بے نیاز تھے نتیجہ کے طور پر ملت کو جو خسارہ بھگتنا پڑ رہا تھا اس سے صاحب فہم حضرات خوب واقف ہیں۔ دینی تعلیمی کونسل نے چھوٹے بچوں اور بچیوں کے لئے دینی تعلیمی پرائمری مکاتب کا جال بچھا دیا جن میں پرائمری تعلیم کے ساتھ ساتھ ناظرہ قرآن پاک اور دینیات کی تعلیم بہ زبان اردو دی جاتی ہے۔ اس طرح دینی تعلیمی کونسل نے دینی اور دنیوی تعلیم میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے راہ ہموار کر دی ہے۔

۳- ریاست یو۔پی میں اردو کی تعلیم کو تعلیمی اداروں سے عملاً خارج کر کے نہ صرف مسلمانوں کی بلکہ ملک کی مشترک تہذیب ثقافت کو مٹانے کی فکر کی گئی اردو حامیوں کے بہت سے پلیٹ فارم ہے انھوں نے اردو کی جو خدمات انجام دیں ان سے انکار کئے بغیر یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ دینی تعلیمی کونسل یو۔پی نے تقریباً نو ہزار آزاد خود کفیل اردو میڈیم دینی تعلیمی پرائمری مکاتب قائم کر کے اردو کی جو عملی خدمت انجام دی وہ مثالی حیثیت رکھتی ہے۔۔۔

۴- دینی تعلیمی کونسل یو۔پی وہ واحد ادارہ ہے جس نے سرکار کی تعلیمی پالیسیوں کا جائزہ لینے اور غلط پالیسیوں کے خلاف آئینی جد و جہد کے لئے مستقل شعبہ قائم کیا۔ اس شعبہ نے جس طرح سرکار کی غلط تعلیمی پالیسیوں کو بے نقاب کیا اور ان کے مضر اثرات کے ازالہ کی فکر کی اس کی مثال کوئی اور انجمن اور ادارہ نہیں پیش کر سکتا۔

۵- دینی تعلیمی کونسل یو۔پی نے اقلیتی تعلیمی اداروں (اسکولوں اور کالجوں) کو ان کے آئینی حقوق سے باخبر کیا اور ان کے دفاع کے لئے اقلیتی تعلیمی اداروں کی ایسوسی ایشن بنائی جو بحمد اللہ مضبوطی سے اقلیتی تعلیمی اداروں کی بقا کے لئے جد و جہد کر رہی ہے۔

۶- اغیار نے مسلمانوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچایا جس قدر نقصان خود ان کے آپس کے سیاسی، مسلکی اور دیگر اختلافات نے پہنچایا۔ ان اختلافات کا نتیجہ یہ تھا کہ ملت کے مشترک مسائل کے حل میں بھی یہ اختلافات حائل ہوتے رہے۔ دینی تعلیمی کونسل نے مختلف مکاتب فکر، متضاد سیاسی نظریات اور مختلف مسلکوں کے افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے مشترک تعلیمی مسائل میں مل جل کر کام کرنے کا عملی نمونہ پیش کیا۔ بڑے اطمینان اور مسرت کی بات ہے کہ دیوبندی، اہل حدیث، بریلوی اور دیگر مسلکوں کے ذمہ داران دینی تعلیمی کونسل اور اس کی ضلعی شاخوں (انجمن تعلیمات دین) میں شانہ بہ شانہ کام کر رہے ہیں۔ مختلف طبقات اور مختلف سیاسی

نظریات کے حامل افراد دینی تعلیمی کونسل کے کاموں میں اس طرح شیر و شکر ہیں کہ بسا اوقات یہ سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے کہ ان میں سے کون کس نظریہ کا ہے۔

۷۔ دینی تعلیمی کونسل کو قائم ہوئے ۱۷ سال ہو گئے ہیں اور اس میں مختلف سیاسی نظریات اور مسلکوں کے افراد اور جماعتوں کے ذمہ داران شامل ہیں مگر اس کے باوجود دینی تعلیمی کونسل کے حدود کار کو صرف تعلیمی کوششوں تک محدود رکھا گیا، اس سے کوئی سیاسی فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور نہ کسی دوسرے کے حدود کار میں مداخلت کی گئی۔

۸۔ دینی تعلیمی کونسل، دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تعلیم کے لئے فکر مند ہے۔ اس نے ابتدا پرائمری تعلیم سے کی تھی اور اب بھی اس پر پوری توجہ ہے مگر اب وہ ثانوی تعلیمی ادارے بھی قائم کر رہی ہے۔

۹۔ مسلمان بچیوں کی تعلیم کا مسئلہ خاص طور پر بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ موجودہ زہریلے ماحول سے مسلمان لڑکیاں جس طرح متاثر ہو رہی ہیں اُس نے ملّتِ اسلامیہ کی تہذیب و ثقافت اور دینی عقائد و رجحانات کی بقا کے لئے بڑی تشویش پیدا کر دی ہے۔ دینی تعلیمی کونسل نے اس طرف بھی خاص توجہ کی اور شعبۂ خواتین کے نام سے اپنا ایک شعبہ قائم کیا جو پوری ریاست یو۔پی میں مسلمان لڑکیوں کی دینی تعلیم اور اسلامی تہذیب و تربیت کے ادارے قائم کرنے اور اس کے لئے مسلم خواتین کا ذہن و مزاج بنانے کا کام سرگرمی سے کر رہا ہے۔ اب تک متعدد اضلاع میں اس شعبہ کی شاخیں شعبۂ خواتین کے نام سے قائم ہو چکی ہیں اور اُن کے ماتحت لڑکیوں کے لئے مخصوص تعلیمی ادارے قائم ہو کر چل رہے ہیں۔

۱۰۔ دینی تعلیمی کونسل نے آزاد پرائمری مکاتب کے لئے نصاب تعلیم مرتب و شائع کیا اور اُس کے مطابق درسی کتابیں بھی تیار اور شائع کیں اور وہ تمام رجسٹرڈ کاغذات بھی تیار اور شائع کئے جو مکاتب کے انتظامی اور تعلیمی امور کے لئے ضروری ہیں۔

۱۱۔ درسی کتابوں کے علاوہ ایسے کتابچے، پمفلٹ اور مضامین کے مجموعے خاصی

۱۲- تربیت یافتہ ٹیچرس اور آرگنائزرس کی قلت ان کی وجہ سے جو رکاوٹیں ہیں اُن کو دور کرنے کے لئے دینی تعلیمی کونسل یو۔ پی نے ٹیچرس اور آرگنائزرس ٹریننگ کا بندوبست کیا اور آئندہ کے لئے منصوبہ بنایا۔

اگر

آپ کے نزدیک دینی تعلیمی کونسل کی مندرجۂ بالا خدمات قابلِ قدر ہیں جن کا اجمالی اور مختصر ذکر کیا گیا تو پھر اسے مضبوط، مؤثر اور زیادہ فعال بنانے کے لئے بھرپور تعاون فرمائیں۔

ارکان مجلس عاملہ

۱- (مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی ... صدر
۲- (مولانا شیخ الحدیث) عبید اللہ رحمانی - نائب صدر
۳- (مولانا مفتی) محمد عبد القیوم ..... نائب صدر
۴- قاضی محمد عدیل عباسی ایڈوکیٹ - جنرل سکریٹری
۵- (مولانا) محمد ہاشم فرنگی محلی ..... سکریٹری
۶- ظفر احمد صدیقی منیکیل ..... سکریٹری
۷- سید اصغر حسین ایڈوکیٹ - سکریٹری خازن
۸- (مولانا) محمد منظور نعمانی ... ممبر مجلس عاملہ
۹- (مولانا) ابواللیث اصلاحی ندوی۔ " "
۱۰- (مولانا) سعید احمد اکبرآبادی۔ " "
۱۱- (حکیم) ابوالکلام صدیقی۔ " "
۱۲- محمد اللہ خاں ... ممبر مجلس عاملہ
۱۳- (مولانا) مجیب اللہ ندوی ... " "
۱۴- ریاض الدین احمد .... " "
۱۵- (حکیم) سید سلیم احمد .... " "
۱۶- (ڈاکٹر) محمد اشتیاق حسین قریشی۔ " "
۱۷- سید عاصم علی سبزواری ایڈوکیٹ۔ " "
۱۸- سید محمد حسین ایڈوکیٹ۔ " "
۱۹- شیخ ذوالفقار اللہ وزیر مملکت حکومت ہند " "
۲۰- شفیق الرحمٰن ایڈوکیٹ .... " "
۲۱- قاضی محمد شکیل ایڈوکیٹ ... " "
۲۲- (مولانا) محمود الحسن - ناظم کونسل " "

شائع کردہ: دینی تعلیمی کونسل اُتر پردیش ۹۹ - گوئن روڈ - لکھنؤ
{ ۱۵ مئی سنہ ۱۹۷۰ء }
(مطبوعہ نامی پریس لکھنؤ)